

آیت چالیس کی پوشیدہ تاریخ - نمبر بتیس

حزقی ایل نمبر تیرہ

Jeff Pippenger

2026-10-02

حزقی ایل کی کتاب میں انتباہی پیغام ”محاصرہ کی نشانی“ ہے۔ جب محاصرہ شروع ہوا تو حزقی ایل کی بیوی وفات پا گئی، اور حزقی ایل کو حکم دیا گیا کہ وہ اس کی موت پر سوگ نہ کرے۔ اس کی وفات، اور اس کی موت پر حزقی ایل کے سوگ نہ کرنے کے ساتھ، محاصرہ اور یروشلم کی قریب آتی ہوئی تباہی کی علامت تھی۔ اس کے اعمال اور اس کی بیوی کی موت ایک انتباہی نشانی کی نمائندگی کرتے ہیں، جو اُس آئندہ انتباہی نشانی کی مثال ہے جسے یسوع نے ”ویرانی کی مکروہ چیز“ کے طور پر پیش کیا۔

پس جب تم اُس ویرانی کے مکروہ کو، جس کا ذکر دانی ایل نبی کی معرفت ہوا، مقام مقدس میں کھڑا دیکھو، (جو پڑھتا ہے، وہ سمجھے)۔ متی 24:15۔

جب رومی عَلم ہیکل کے احاطے کے اندر نصب کیے گئے، تو یروشلم کے مسیحیوں کو شہر سے فرار ہو جانا تھا۔ یروشلم کی ہلاکت کی علامت کے یہ دو گواہ محاصرے سے پہلے ہی اس ”علامت“ کو پہچان لینے کی سنجیدگی پر زور دیتے ہیں، اور الہامی نوشتے مزید واضح کرتے ہیں کہ یہ دو گواہ ایام آخر میں اپنی ”زیادہ براہ راست تطبیق“ پاتے ہیں۔ حزقی ایل اور یوحنا کے ہیکل کے رویا میں ہونے کے تعلق سے یروشلم کی ہلاکت کے بارے میں مسیح کی تنبیہ کا ذکر کرتے ہوئے، سسٹر واٹ نے قلم بند کیا:

”اگرچہ ان پیشین گوئیوں کی جزوی تکمیل یروشلم کی تباہی کے وقت ہوئی، تاہم ان کا زیادہ براہ راست اطلاق آخری ایام پر ہوتا ہے۔“

”ہم عظیم اور نہایت سنجیدہ واقعات کی دہلیز پر کھڑے ہیں۔ نبوت تیزی سے پوری ہو رہی ہے۔ خداوند دروازہ پر ہے۔ بہت جلد ہمارے سامنے ایک ایسا دور کھلنے والا ہے جو تمام زندہ انسانوں کے لیے نہایت گہری دل چسپی کا حامل ہوگا۔ ماضی کے تنازعات پھر زندہ کیے جائیں گے؛ نئے تنازعات بھی اُٹھ کھڑے ہوں گے۔ وہ مناظر جو ہماری دنیا میں وقوع پذیر ہونے والے ہیں، ابھی تک ان کا خواب بھی نہیں دیکھا گیا۔“ Testimonies, volume 5, 753.

باب چار میں حزقی ایل کو ہدایت دی گئی کہ وہ ایک تمثیل کو عملی طور پر ادا کرے جو ’محاصرہ کی نشانی‘ پر زور دیتی تھی۔ حزقی ایل نے اپنی کتاب میں پانچ مرتبہ ایک تمثیل کو عملی طور پر ادا کیا، مگر اس کے بھائیوں نے اسے دیکھنے سے انکار کیا۔ حزقی ایل نے پانچ مرتبہ اپنے بھائیوں سے کلام کیا اور انہوں نے سننے سے انکار کیا۔ اس کی عملی تمثیلیں اور پیغامات احمق کنواریوں کے ایک پانچ گنا طبقے کی تصویر پیش کرتے ہیں جو اس کے تمثیلوں اور اقوال سے وابستہ ’علم‘ کے اضافہ کو قبول کرنے سے انکار کرتا ہے۔ وہ اقوال اور تمثیلیں براہ راست یروشلم کی تباہی سے متعلق تھیں، جس کا ”آخری ایام پر زیادہ براہ راست اطلاق“ ہے۔

اور تو بھی، اے ابن آدم، اپنے لیے ایک اینٹ لے، اور اسے اپنے سامنے رکھ، اور اُس پر اُس شہر کی صورت کھینچ، یعنی یروشلم کی۔ اور اُس کے خلاف محاصرہ قائم کر، اور اُس کے خلاف قلعہ بنا، اور اُس کے خلاف بند باندھ؛ اور اُس کے خلاف لشکر بھی قائم کر، اور چاروں طرف اُس کے خلاف منجیقیں نصب کر۔ پھر تو اپنے لیے ایک لوہے کا توالے، اور اسے اپنے اور اُس شہر کے درمیان لوہے کی دیوار کے طور پر قائم کر؛ اور اپنا رخ اُس کی طرف کر، اور وہ محصور ہوگا، اور تو اُس کا محاصرہ کرے گا۔ یہ اسرائیل کے گھرانے کے لیے ایک نشان ہوگا۔

تو بھی اپنی بائیں کروٹ پر لیٹ، اور اسرائیل کے گھرانے کی بدکرداری کو اس پر رکھ؛ جتنے دن تو اس پر لیٹا رہے گا، اتنے ہی دن تو اُن کی بدکرداری اُٹھائے رہے گا۔ کیونکہ میں نے اُن کی بدکرداری کے برسوں کو، دنوں کی تعداد کے مطابق، تجھ پر رکھ دیا ہے، یعنی تین سو نوے دن؛ سو تو اسرائیل کے گھرانے کی بدکرداری اُٹھائے رہے گا۔ اور جب تو یہ پورے کر چکے، تو پھر اپنی دائیں کروٹ پر لیٹنا، اور تو یہوداہ کے گھرانے کی بدکرداری چالیس دن تک اُٹھائے رہے گا؛ میں نے تیرے لیے ہر ایک دن ایک برس کے برابر مقرر کیا ہے۔ پس تو اپنا منہ یروشلیم کے محاصرے کی طرف کیے رہنا، اور تیرا بازو ننگا ہو، اور تو اُس کے خلاف نبوت کرنا۔ اور دیکھ، میں تجھ پر بندھن ڈال دوں گا، اور تو ایک کروٹ سے دوسری کروٹ پر نہ پھرے گا، جب تک تو اپنے محاصرے کے دن پورے نہ کر لے۔ حزقی ایل 8-4:1

علامت

لفظ "نشان" کتاب حزقی ایل میں نو مرتبہ آیا ہے۔ باب چار میں یروشلیم کا محاصرہ بنی اسرائیل کے گھرانے کے لیے "نشان" ہے۔ باب بارہ میں حزقی ایل پھر ایک "نشان" ہے جو یروشلیم کے محاصرے اور تباہی کی نشان دہی کرتا ہے۔

اے ابن آدم، تو ایک سرکش گھرانے کے درمیان رہتا ہے، جن کے پاس دیکھنے کے لیے آنکھیں ہیں، مگر دیکھتے نہیں؛ ان کے پاس سننے کے لیے کان ہیں، مگر سنتے نہیں؛ کیونکہ وہ ایک سرکش گھرانہ ہیں۔ پس اے ابن آدم، تو جلاوطنی کا اسباب اپنے لیے تیار کر، اور دن کو اُن کی نظر کے سامنے کوچ کر؛ اور اپنی جگہ سے دوسری جگہ اُن کی نظر کے سامنے منتقل ہو جا؛ شاید وہ غور کریں، اگرچہ وہ ایک سرکش گھرانہ ہیں۔ پھر تو دن کو اُن کی نظر کے سامنے اپنا اسباب باہر نکال، جیسے جلاوطنی کا اسباب نکالا جاتا ہے؛ اور شام کے وقت اُن کی نظر کے سامنے نکل جا، جیسے وہ لوگ نکلتے ہیں جو اسیری میں جاتے ہیں۔ اُن کی نظر کے سامنے دیوار میں نقب لگا، اور اُس کے ذریعے سے اپنا اسباب باہر لے جا۔ اُن کی نظر کے سامنے تو اسے اپنے کندھے پر اٹھائے، اور گودھولی میں باہر لے جا؛ تو اپنا چہرہ ڈھانپ لے تاکہ زمین کو نہ دیکھے؛ کیونکہ میں نے تجھے اسرائیل کے گھرانے کے لیے ایک نشان ٹھہرایا ہے۔ حزقی ایل 6-12:2

جب سرکش گھرانے نے اس تمثیل کو، جو عمل کے ذریعے پیش کی گئی تھی، دیکھا تو وہ نہ سمجھ سکے کہ اس کا کیا مطلب ہے، اس لیے انہوں نے حزقی ایل سے اس کی وضاحت کرنے کو کہا۔

اے ابن آدم، کیا اسرائیل کے گھرانے نے، یعنی اُس سرکش گھرانے نے، تجھ سے یہ نہیں کہا، "تو کیا کرتا ہے؟" اُن سے کہہ، "خداوند خدا یوں فرماتا ہے: یہ بار پیغام یروشلیم کے رئیس اور اسرائیل کے تمام گھرانے سے متعلق ہے جو اُن کے درمیان ہیں۔" کہہ، "میں تمہارے لیے ایک نشان ہوں: جیسا میں نے کیا ہے، ویسا ہی اُن کے ساتھ کیا جائے گا؛ وہ جلاوطن کیے جائیں گے اور اسیری میں چلے جائیں گے۔" حزقی ایل 11-12:9

یروشلیم کا محاصرہ آخری ایام میں خدا کے لوگوں کے لیے ایک نشان ہے۔

"قدیم انبیا میں سے ہر ایک نے اپنے زمانے کے لیے کم، اور ہمارے زمانے کے لیے زیادہ کلام کیا، یہاں تک کہ ان کی نبوت ہمارے لیے نافذ العمل ہے۔" اب یہ سب کچھ اُن پر بطور مثال واقع ہوا، اور ہماری تنبیہ کے لیے لکھا گیا، جن پر جہان کے آخری زمانے آ پہنچے ہیں۔¹ کرنٹھیوں 10:11۔ انہوں نے یہ ظاہر پایا کہ وہ اپنی نہیں بلکہ ہماری خدمت میں ان باتوں کو بیان کرتے تھے، جن کی خبر اب اُن کے وسیلہ سے تمہیں دی گئی ہے جنہوں نے آسمان سے بھیجے گئے روح القدس کے ساتھ تمہیں انجیل کی منادی کی؛ اور ان باتوں پر فرشتے بھی نگاہ ڈالنے کے مشتاق ہیں۔¹ پطرس 1:12۔ ..."

"بائبل نے اپنے خزانے اس آخری نسل کے لیے جمع کر کے یکجا محفوظ کر دیے ہیں۔ عہد عتیق کی تاریخ کے تمام عظیم واقعات اور سنجیدہ معاملات آخری ایام میں کلیسیا میں وقوع پذیر ہوتے رہے ہیں،

یہی دن

حزقی ایل 'یروشلم کے محاصرہ اور تباہی' کی عملی تمثیل میں آخری ایام میں خدا کے لوگوں کے لیے ایک نشان ہے۔

پھر نویں سال میں، دسویں مہینے کی دسویں تاریخ کو، خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا، یوں کہہ کر: اے ابن آدم، اپنے لیے اس دن کا نام، یعنی اسی دن کا نام، لکھ لے؛ بابل کے بادشاہ نے عین اسی دن یروشلم کے مقابل اپنا مورچہ قائم کیا ہے۔

اور باغی گھرانے سے ایک تمثیل بیان کر، اور اُن سے کہہ، خداوند خدا یوں فرماتا ہے: ایک ہانڈی چڑھا، اُسے چڑھا، اور اُس میں پانی بھی ڈال۔ اُس کے ٹکڑے اُس میں جمع کر، یعنی ہر اچھا ٹکڑا، ران اور شانہ؛ اُسے چنیدہ ہڈیوں سے بھر دے۔ گلے میں سے بہترین لے، اور اُس کے نیچے ہڈیاں بھی جلا، اور اُسے خوب اُبال، اور اُس کے اندر اُس کی ہڈیاں بھی خوب پکے دے۔ پس خداوند خدا یوں فرماتا ہے: خونریز شہر پر افسوس، اُس ہانڈی پر جس کی جھاگ اُس میں ہے، اور جس کی جھاگ اُس میں سے نکلی نہیں! اُسے ٹکڑا ٹکڑا کر کے باہر نکال؛ اُس پر قرعہ نہ ڈالا جائے۔ کیونکہ اُس کا خون اُس کے درمیان ہے؛ اُس نے اُسے چٹان کی چوٹی پر رکھا؛ اُس نے اُسے زمین پر نہ اندیلا کہ خاک سے ڈھانپا جاتا؛ تاکہ قہر بھڑکے اور انتقام لیا جائے؛ میں نے اُس کا خون چٹان کی چوٹی پر رکھا ہے تاکہ وہ ڈھانپا نہ جائے۔

پس خداوند خدا یوں فرماتا ہے: خونی شہر پر افسوس! میں بھی آگ کے لیے ایندھن کا ڈھیر بڑا کر دوں گا۔ لکڑیاں جمع کرو، آگ بھڑکاؤ، گوشت کو خوب پکا دو، اور اسے اچھی طرح مصالحہ لگاؤ، اور ہڈیوں کو جلنے دو۔ پھر اسے خالی ہی اس کے انگاروں پر رکھ دو، تاکہ اس کا پیتل گرم ہو جائے اور تپ کر جلنے لگے، اور اس کی نجاست اسی میں پگھل جائے، تاکہ اس کی میل کچیل فنا ہو جائے۔ اس نے اپنے آپ کو جھوٹ سے تھکا دیا، پھر بھی اس کی بہت سی کثافت اس میں سے نہ نکلی: اس کی کثافت آگ ہی میں رہے گی۔ تیری نجاست میں شہوت پرستی ہے: اس لیے کہ میں نے تجھے پاک کرنا چاہا، مگر تو پاک نہ ہوئی، اب تو اپنی نجاست سے پھر کبھی پاک نہ کی جائے گی، جب تک کہ میں تجھ پر اپنا قہر ٹھنڈا نہ کر لوں۔ میں خداوند نے یہ فرمایا ہے: یہ ضرور واقع ہوگا، اور میں اسے پورا کروں گا؛ نہ میں باز آؤں گا، نہ رحم کروں گا، نہ پچھتاؤں گا؛ تیری روش کے مطابق اور تیرے اعمال کے مطابق وہ تجھ پر عدالت کریں گے، خداوند خدا فرماتا ہے۔

اور خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا کہ، اے ابن آدم، دیکھ، میں ایک ہی ضرب میں تیری آنکھوں کی مرغوب چیز تجھ سے لے لیتا ہوں؛ لیکن نہ تو ماتم کرنا، نہ رونا، اور نہ تیرے آنسو بہنے پائیں۔ آہ و زاری سے باز رہ، مردہ کے لیے کوئی سوگ نہ کر، اپنی پگڑی اپنے سر پر باندھے رکھ، اور اپنے پاؤں میں جوتے پہنے رکھ، اور اپنی مونچھوں کو نہ ڈھانپ، اور لوگوں کی دی ہوئی روٹی نہ کھا۔ چنانچہ میں نے صبح کو لوگوں سے کلام کیا؛ اور شام کو میری بیوی مر گئی؛ اور میں نے صبح کو ویسا ہی کیا جیسا مجھے حکم دیا گیا تھا۔ تب لوگوں نے مجھ سے کہا، کیا تو ہمیں نہ بتائے گا کہ یہ باتیں ہمارے لیے کیا معنی رکھتی ہیں، جو تو ایسا کرتا ہے؟

تب میں نے انہیں جواب دیا، کہ خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا، فرماتا ہے: بنی اسرائیل سے کہہ، خداوند خدا یوں فرماتا ہے: دیکھو، میں اپنے مقدس کو ناپاک کروں گا، جو تمہاری قوت کا فخر ہے، تمہاری آنکھوں کی خواہش، اور وہ جس پر تمہاری جان ترس کھاتی ہے؛ اور تمہارے بیٹے اور تمہاری بیٹیاں، جنہیں تم چھوڑ آئے ہو، تلوار سے گر جائیں گے۔ اور تم وہی کرو گے جو میں نے کیا ہے: نہ تم اپنے ہونٹ ڈھانپو گے، اور نہ لوگوں کی روٹی کھاؤ گے۔ اور تمہاری پگڑیاں تمہارے سروں پر ہوں گی، اور تمہاری جوتیاں تمہارے پاؤں میں؛ نہ تم ماتم کرو گے نہ روؤ گے؛ بلکہ تم اپنی بد اعمالیوں

کے سبب گھلتے جاؤ گے، اور ایک دوسرے کے سامنے کراہتے رہو گے۔ یوں حزقی ایل تمہارے لیے ایک نشان ہوگا: جو کچھ اُس نے کیا ہے، اسی کے مطابق تم کرو گے؛ اور جب یہ واقعہ ہوگا، تب تم جانو گے کہ میں خداوند خدا ہوں۔ حزقی ایل 24:1-24۔

حزقی ایل ایک نشان ہے جو یروشلم کے ابتدائی محاصرہ اور آخری تباہی کی نشاندہی کرتا ہے، اور اس کے بعد؛ لاؤدیقیہ کے سیونتھ-ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا کے ارکان کی اسیری کی بھی۔

”جب مسیح نے کوہ زیتون کی چوٹی سے نیچے نظر کی، تو اُس نے یہی حالت ہر کلیسیا میں موجود دیکھی۔ یہ انتباہات اُن سب کے لیے نازل ہوتے ہیں جو یروشلم کے لوگوں کے نقش قدم پر چل رہے ہیں، جنہیں ایسی بڑی روشنی عطا ہوئی تھی۔ یہ قوم ہمارے سامنے بطور تنبیہ ہے۔ ہمارے اِس زمانہ میں خدا کے انتباہات کو رد کر کے لوگ یروشلم کے گناہ کو دہرا رہے ہیں۔ خداوند وہ کچھ دیکھتا ہے جو انسانی عامل نہ دیکھتا ہے اور نہ دیکھنا چاہتا ہے—بیٹل کریک میں تمام انسانی تدبیروں کا انجام۔ اُس نے وہ سب کچھ کر دیا ہے جو ایک خدا کر سکتا تھا۔ اُس نے لوگوں کی آنکھوں کے سامنے روشنی چمکائی، تاکہ اُن کے گناہ اُس حد تک نہ پہنچیں جہاں توبہ کا احساس باقی نہ رہے۔ لیکن عادلانہ اور راست اصولوں سے ایک طویل انحراف کے عمل کے ذریعے، لوگوں نے اپنے آپ کو وہاں لا کھڑا کیا ہے جہاں روشنی اور سچائی، انصاف اور رحمت، پہچانے نہیں جاتے۔ یہ روش اُن کی عین فطرت کا حصہ بن گئی ہے۔“ Testimonies, volume 8, 68.

الفا اور اومیگا کے دو گواہ

حزقی ایل کو مافوق الفطرت طور پر گونگا کر دیا گیا تھا، اور اُسے بتایا گیا تھا کہ جب یروشلم سقوط کرے گا تو وہ پھر بولنے کے قابل ہو جائے گا، اور اُس وقت وہ ایک ’نشان‘ ہوگا۔ حزقی ایل کا اپنی بیوی کی موت پر سوگ نہ کرنا محاصرے کے آغاز میں الفا نشان تھا، اور یروشلم کے سقوط کے وقت حزقی ایل کے منہ کا کھلنا اومیگا نشان تھا۔ تباہی تک پہنچنے والا محاصرہ اپنے آغاز اور انجام میں ایک نشان سے متعین ہے۔ اسی تمثیل کے اندر، الفا اور اومیگا نشان کی دوسری گواہی اس طور پر پیش کی گئی ہے کہ ”حزقی ایل کی آنکھوں کی مرغوب چیز“ کی موت الفا ہے، اور لوگوں کی ”آنکھوں کی مرغوب چیز“ کی موت اس مدت کا اومیگا نشان ہے۔ ڈیڑھ سال کی یہ مدت الفا اور اومیگا کی دو گواہیاں رکھتی ہے۔ حزقی ایل کی بیوی کی موت لشکر کی اسیری اور پامالی کی نمائندگی کرتی تھی، اور یروشلم کی اومیگا موت مقدس کی پامالی کی نمائندگی کرتی تھی۔

پس حزقی ایل تمہارے لیے ایک نشان ہے؛ جو کچھ اُس نے کیا ہے، اُس کے مطابق تم بھی کرو گے؛ اور جب یہ وقوعہ میں آئے گا، تو تم جانو گے کہ میں خداوند خدا ہوں۔ اور اے ابن آدم، کیا اُس روز جب میں اُن سے اُن کی قوت، اُن کے فخر کی خوشی، اُن کی آنکھوں کی مراد، اور وہ چیز جس پر اُن کا دل لگا ہوا ہے، یعنی اُن کے بیٹے اور اُن کی بیٹیاں، چھین لوں گا، تو کیا اُس روز ایک بچ نکلنے والا تیرے پاس نہ آئے گا تاکہ تجھے یہ بات اپنے کانوں سے سنائے؟ اُسی روز تیرا منہ اُس شخص کے لیے جو بچ نکلا ہے کھولا جائے گا، اور تو کلام کرے گا اور پھر گونگا نہ رہے گا؛ اور تو اُن کے لیے ایک نشان ہوگا؛ اور وہ جان لیں گے کہ میں خداوند ہوں۔ حزقی ایل 24:24-27۔

چھ اموات

حزقی ایل کی بیوی کی موت محاصرہ کے آغاز اور یروشلم کی موت کی علامت ہے، جو نبوتی طور پر مسیح کی دلہن ہے، اور یہ اُس قریب الوقوع اتوار کے قانون کی تمثیل پیش کرتی ہے جس سے پہلے ایک مدت آتی ہے جس کی نمائندگی محاصرہ کرتا ہے۔ محاصرہ کی مدت اور ہلاکت دو جداگانہ، اگرچہ براہ راست باہم مربوط، حد فاصلیں ہیں۔ محاصرہ ایک زمانی مدت ہے، اور ہلاکت ایک زمانی نکتہ ہے۔ یہ ہلاکت اتوار کا قانون ہے، جس سے پہلے حیوان کی شبیہ کی تشکیل کی مدت آتی ہے۔ حیوان کی شبیہ کی یہ مدت حیوان کے نشان پر منتج ہو کر اختتام پذیر ہوتی ہے۔ جب یسوع نے متی چوبیس میں

یروشلم کی ہلاکت کی نشانی بیان کی، تو اُس نے نوح کے ایام کا بھی حوالہ دیا۔

لیکن جیسے نوح کے دن تھے، ویسا ہی ابن آدم کا آنا بھی ہوگا۔ کیونکہ جیسے طوفان سے پہلے کے دنوں میں لوگ کھاتے پیتے تھے، بیاہ کرتے اور بیالے جاتے تھے، اُس دن تک جب نوح کشتی میں داخل ہوا، اور اُنہیں خبر نہ ہوئی جب تک طوفان آ نہ گیا اور اُن سب کو بہا نہ لے گیا؛ ویسا ہی ابن آدم کا آنا بھی ہوگا۔ متی 24:37-39۔

نوح کے ایام میں مہلت کا دروازہ بند کر دیا گیا تھا، اور یوں وہ آنے والے اتوار کے قانون کی مثال ٹھہرا، جس کی مثال 22 اکتوبر 1844 کو دروازہ بند ہونے سے بھی دی گئی ہے۔ 1844 میں 12-17 اگست کے ایکسیٹر کیمپ میٹنگ سے لے کر کا زمانہ ایک نبوی عرصہ کی نمائندگی کرتا ہے جو بند دروازے پر منتج ہوتا ہے۔

نوح کے ایام میں، نوح تیسرے فرشتے کی نمائندگی کرتا تھا، اور تیسرے فرشتے نے 22 اکتوبر 1844 کے بند دروازے پر پہنچ کر ظہور کیا۔ نوح کے ایام میں، جو یسوع کے مطابق "ابن آدم کی آمد" کی مانند ہوں گے، مکاشفہ چودہ کے تین فرشتے بند دروازے تک لے گئے۔ ولیم ملر پہلے فرشتے کے پیغام کی نمائندگی کرتا تھا، اور نوح کے ایام میں اُس کی مثال اخنوخ سے دی گئی تھی۔ یہوداہ اخنوخ کے پیغام کو ملر کے پیغام کے مماثل قرار دیتا ہے۔

اور آدم سے ساتویں پشت میں حنوک نے بھی ان کے بارے میں یہ نبوت کی، کہ دیکھو، خداوند اپنے لاکھوں مقدسوں کے ساتھ آتا ہے، تاکہ سب پر عدالت کرے، اور اُن سب بے دینوں کو اُن کی بے دینی کے تمام اُن کاموں پر جو اُنہوں نے بے دینی سے کیے، اور اُن سب سخت باتوں پر جو بے دین گنہگاروں نے اُس کے خلاف کہی ہیں، قصور وار ٹھہرائے۔ یہوداہ 1:14، 15۔

ملر کے پہلے فرشتے کا پیغام، جیسا کہ حنوک کے پیغام میں تمثیلی طور پر ظاہر کیا گیا تھا، "عدالت" کا اعلان تھا۔ حنوک کی ابتدا اس طور پر نشان زد کی گئی ہے کہ وہ "آدم سے ساتواں" تھا۔ ملر کا پیغام شمالی مملکت کے خلاف "سات زمانوں" کی آمد کے ساتھ شروع ہوا اور اسی پر ختم ہوا، اور چھیالیس برس بعد تیسرا فرشتہ 22 اکتوبر، 1844 کو آیا، جب جنوبی مملکت کے خلاف "سات زمانے" پورے ہوئے۔ حنوک اور ملر دونوں، جو عدالتی گھڑی کے پیامبر تھے، اس طرح شروع ہوئے کہ عدد سات کی نشان دہی کی گئی۔ وہ دور جو حنوک سے شروع ہوا، ساتویں کے ساتھ اختتام پذیر ہوا: سات دن تک جانور کشتی میں داخل ہوتے رہے، یہاں تک کہ دروازہ مافوق الفطرت طور پر بند کر دیا گیا۔ یسوع ہمیشہ انجام کو ابتدا کے ذریعے واضح کرتا ہے۔

اخنوخ سے متوسلح پیدا ہوا، اور متوسلح سے لَمک پیدا ہوا۔ لَمک اور متوسلح دوسرے فرشتے کے پیغام کی نمائندگی کرتے ہیں، اور نیز آدھی رات کی پکار کے پیغام کی بھی۔ آدھی رات کی پکار بند دروازے تک پہنچتی ہوئی آگے بڑھی، اور یوں اس کی نمائندگی متوسلح کرتا ہے جو طوفان کے سال مر گیا۔ لَمک دوسرے فرشتے کے پیغام کی نمائندگی کرتا تھا، اور لَمک طوفان سے پانچ سال پہلے مر گیا۔ لَمک کی موت سے لے کر متوسلح کی موت تک کے وہ پانچ سال، جب دروازہ بند ہوا، حزقی ایل کی دلہن کی موت کی تمثیل تھے، جو اُس مدت کے آغاز کی علامت بنی جو مسیح کی دلہن کی موت تک لے گئی، جس کی نمائندگی متوسلح کرتا ہے۔

حنوک نے اُس پہلے فرشتے کی تمثیل پیش کی جو 1798 میں آیا، لَمک نے اُس دوسرے فرشتے کی تمثیل پیش کی جو 19 اپریل، 1844 کو آیا، اور متوسلح نے اُس نصف اللیل کی صدا کی تمثیل پیش کی جو ایکسیٹر سے 22 اکتوبر، 1844 کے بند دروازے تک پہنچی، جس کی تمثیل نوح نے پیش کی۔ لَمک کی موت سے متوسلح کی موت تک کے پانچ سال 587 قبل مسیح سے 586 قبل مسیح تک کے ڈیڑھ سال کی تمثیل تھے۔ لَمک سے متوسلح تک کے وہ پانچ سال 1448 سے 1453 تک کے پانچ سال کی تمثیل ہیں۔

31 اکتوبر 1448 کو، جان پالائیولوجوس کا انتقال ہو گیا، اور اُس کے بھائی، قسطنطین یازدہم، (آخری قسطنطین) نے مشرقی روم کے تخت پر متمکن ہونے کے لیے اسلامی ترک اقتدار سے اجازت طلب کی۔ 27 جولائی 1299 کو اُس کی تابع داری نے مکاشفہ نو کے دوسرے ایک سو پچاس برس پورے کیے، جو آیت دس میں مذکور ہیں۔ جان پالائیولوجوس کی وفات کے پانچ سال بعد، اُس کا بھائی قسطنطین یازدہم قسطنطنیہ کی فصیلوں پر مارا گیا، جبکہ محمد ثانی نے مشرقی روم کی بازنطینی سلطنت کو فتح کر لیا۔ محمد، Mohammed کا ترکی اشتقاق ہے، لہذا 632 میں پہلے محمد کی وفات، جس سے مکاشفہ نو کی پہلی ایک سو پچاس سالہ نبوت شروع ہوئی، (جو آیت پانچ میں مذکور ہے)، اور جو آٹھ سو اکیس سال بعد 'محمد ثانی' کے ہاتھوں آخری قسطنطین کی موت پر اختتام پذیر ہوئی۔ اپنی وفات سے پانچ سال پہلے محمد نے روم کے زوال کی پیشین گوئی کی تھی، اور وہ محمد ثانی نامی ترک کے ذریعے پوری ہوئی۔

قسطنطین آخر، یعنی گیارہواں، قسطنطنیہ کی جنگ میں مارا گیا؛ یوں اپنے بھائی یوحنا کی موت سے اپنی موت تک کے پانچ برس متعین ہوئے۔ ان پانچ برسوں کی تمثیل ان پانچ برسوں سے تھی جو بیٹے لامک کی موت سے باپ متوشلخ کی موت تک گزرے، یعنی پانچ برس بعد جب کشتی پر دروازہ بند کر دیا گیا۔ پس حرقی ایل کی دلہن کی موت کی تمثیل لامک کی موت سے ہوئی، اور دونوں مل کر 1448 میں یوحنا پالائیولوجوس کی موت کی گواہی دیتے ہیں۔ اس کے بعد متوشلخ کی موت مسیح کی دلہن کی موت اور 586 قبل مسیح میں یروشلم کی تباہی کے ساتھ مطابق ہے، اور یہ سب مل کر قسطنطین گیارہویں کی موت کے ساتھ ہم آہنگ ہوتے ہیں۔

ایک نبوی دور کے تین گواہ، جو موت سے شروع ہوتا ہے اور موت ہی پر ختم ہوتا ہے، اُس دور کی تصویر پیش کرتے ہیں جس میں حیوان کی شبیہ کی تشکیل ہوتی ہے اور جو حیوان کے نشان پر منتج ہوتا ہے؛ اور یہ میلری تاریخ میں نصف اللیل کی پکار کے اعلان کے ساتھ، اور ہماری موجودہ تاریخ میں حیوان کی شبیہ کی اُس تشکیل کے ساتھ ہم آہنگ ہے جو حیوان کے نشان پر اختتام پذیر ہوتی ہے۔ جب جلد آنے والے اتوار کے قانون میں حیوان کا نشان پورا ہو جائے گا، تو نبوی "بولنا" اسی مطابقت کے ساتھ واقع ہوگا جس کے مطابق حرقی ایل یروشلم کی تباہی کے وقت اپنی اپنی مرضی سے "بول" سکتا تھا۔

بولنا

اتوار کے قانون کے وقت، جس کی تمثیل یروشلم کی تباہی سے کی گئی ہے، ریاستہائے متحدہ کی نبوتی زبان اس طور پر نمایاں ہوتی ہے کہ جھوٹا نبی اڑیے کی مانند بولتا ہے۔

اور میں نے ایک اور حیوان کو زمین میں سے نکلتے دیکھا؛ اور اُس کے دو سینگ برہ کی مانند تھے، اور وہ اڑدبا کی مانند بولتا تھا۔ مکاشفہ 13:11۔

اتوار کے قانون کے وقت، بلعام اپنی گدھی کو تیسری بار مارتا ہے، اور پھر گدھی بولتی ہے۔

اور خداوند نے گدھی کا منہ کھول دیا، اور اُس نے بلعام سے کہا، میں نے تجھ سے کیا کیا ہے کہ تُو نے مجھے یہ تین بار مارا ہے؟ اور بلعام نے گدھی سے کہا، اس لیے کہ تُو نے میری ہنسی اڑائی ہے؛ کاش میرے ہاتھ میں تلوار ہوتی، کیونکہ اب میں تجھے قتل کر ڈالتا۔ اور گدھی نے بلعام سے کہا، کیا میں تیری وہی گدھی نہیں جس پر تُو اُس وقت سے جب سے میں تیری ہوئی آج تک سوار ہوتا آیا ہے؟ کیا میں کبھی تیرے ساتھ ایسا کرنے کی عادی رہی ہوں؟ اور اُس نے کہا، نہیں۔ گنتی 22:28-30۔

جھوٹا نبی اتوار کے قانون کے وقت کلام کرتا ہے، اور اسلام بھی اتوار کے قانون کے وقت کلام کرتا ہے۔ نبوتی اعتبار سے دونوں ہی جھوٹے نبی ہیں۔ اتوار کے قانون کے وقت حبقوق کی وہ "رؤیا" جو ٹھہری رہی، کلام کرتی ہے۔

کیونکہ یہ رؤیا ابھی مقررہ وقت ہی کے لیے ہے، لیکن انجام پر بول اُٹھے گا اور جھوٹا نہ ٹھہرے گا؛ اگرچہ وہ تاخیر کرے، تو بھی اس کا انتظار کر، کیونکہ وہ یقیناً آئے گا، وہ تاخیر نہ کرے گا۔ حبقوق 2:3

حبقوق وہ سچا نبی ہے جو جھوٹے نبیوں کے برعکس کلام کرتا ہے۔ حبقوق کی ”رؤیا“ پہلے گونگے رہے حزقی ایل کے منہ سے بولتی ہے، جس کا منہ پھر کھول دیا جاتا ہے۔ خدا کا منہ ہونے کا وعدہ یرمیاہ کو دیا گیا تھا۔

میرا درد دائمی کیوں ہے، اور میرا زخم لاعلاج کیوں ہے، جو شفا پانے سے انکار کرتا ہے؟ کیا تو میرے لیے بالکل ایک جھوٹے کی مانند، اور ایسے پانیوں کی مانند ہوگا جو خشک ہو جاتے ہیں؟ پس خداوند یوں فرماتا ہے، اگر تو رجوع لائے، تو میں تجھے پھر بحال کروں گا، اور تو میرے حضور کھڑا ہوگا؛ اور اگر تو قیمتی کو رذیل سے جدا کرے، تو تو میرے منہ کی مانند ہوگا؛ وہ تیری طرف رجوع لائیں، لیکن تو ان کی طرف رجوع نہ لانا۔ یرمیاہ 15:18، 19۔

اتوار کے قانون کے وقت، زکریاہ کی نو ماہ کی گونگائی اس وقت ختم ہوئی جب اُس نے کلام کیا اور تصدیق کی کہ اُس کے بیٹے کا نام یوحنا رکھا جائے۔ زکریاہ اُن قائدین کی نمائندگی کرتا تھا جو تیسرے فرشتے کے پیام پر ایمان نہیں رکھتے، اور یوحنا ایلیاہی تحریک کی نمائندگی کرتا تھا، یعنی وہ کلیسیا جو مسیح کی دوسری آمد کا پیش خیمہ بنتی۔

اور زکریاہ نے فرشتے سے کہا، میں یہ کس طرح جانوں؟ کیونکہ میں بوڑھا ہوں، اور میری بیوی بھی نہایت عمر رسیدہ ہے۔ اور فرشتے نے جواب میں اُس سے کہا، میں جبرائیل ہوں، جو خدا کے حضور کھڑا رہتا ہوں؛ اور مجھے اس لیے بھیجا گیا ہے کہ تجھ سے کلام کروں اور تجھے یہ خوشخبری سناؤں۔ اور دیکھ، تو گونگا ہو جائے گا، اور اُس دن تک بول نہ سکے گا جس دن یہ باتیں پوری ہوں گی، اس لیے کہ تو نے میری اُن باتوں کا یقین نہ کیا جو اپنے وقت پر پوری ہوں گی۔

اور لوگ زکریاہ کا انتظار کرتے رہے، اور تعجب کرنے لگے کہ وہ ہیکل میں اتنی دیر کیوں ٹھہرا رہا۔ اور جب وہ باہر آیا تو وہ اُن سے بات نہ کر سکا؛ اور اُنہوں نے جان لیا کہ اُس نے ہیکل میں کوئی رویا دیکھی ہے، کیونکہ وہ اُن کو اشارے کرتا رہا اور گونگا ہی رہا۔ لوقا 1:18-22۔

زکریاہ کا تعلق کاہنوں کے آٹھویں فرقے سے تھا۔

یہودیہ کے بادشاہ ہیرودیس کے زمانہ میں ایلیاہ کے فرقہ کا ایک کاہن تھا جس کا نام زکریاہ تھا؛ اور اُس کی بیوی ہارون کی بیٹیوں میں سے تھی، اور اُس کا نام الیشبع تھا۔ اور وہ دونوں خدا کے حضور راستباز تھے، اور خداوند کے سب احکام اور قوانین پر الزام چلتے تھے۔ اور اُن کے کوئی اولاد نہ تھی، کیونکہ الیشبع بانجھ تھی، اور وہ دونوں بہت عمر رسیدہ ہو چکے تھے۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہ اپنے فرقہ کی باری کے مطابق خدا کے حضور کہانت کی خدمت انجام دے رہا تھا، تو کاہنی خدمت کے دستور کے مطابق اُس کے نام قرعہ نکلا کہ خداوند کے ہیکل میں جا کر بخور جلائے۔ اور بخور کے وقت لوگوں کی ساری جماعت باہر دعا کر رہی تھی۔ لوقا 1:5-10۔

تمام انبیا ایام آخر کی نمائندگی کرتے ہیں، اور زکریاہ ہیکل میں داخل ہوا، جیسا کہ حزقی ایل بھی ہوا تھا۔ وہ کاہنوں کے آٹھویں فرقہ سے تھا، جو نوح کی کشتی میں موجود اُن آٹھ جانوں کی ایک علامت ہے جو پرانی دنیا سے نئی دنیا میں گئیں۔ وہ اور اُس کی بیوی دونوں پر الزام تھے، لیکن زکریاہ جبرائیل کے کلام پر شک کرے گا۔ میلری تحریک فلاڈلفیائیوں (پر الزام) کے طور پر شروع ہوئی، لیکن 1856 میں لاؤدیفیائیوں میں منتقل ہو گئی۔ ایام آخر میں، فرشتہ کا پیغام تیسرے فرشتہ کا پیغام ہے، اور زکریاہ کے لیے جبرائیل کا پیغام تیسرے فرشتہ کے پیغام کی نمائندگی کرتا ہے اور نیز ایلیاہ کے پیغام کی بھی، جیسا کہ یوحنا بپتسمہ دینے والے کے ذریعے ظاہر کیا گیا۔

اور اُس کو خداوند کا ایک فرشتہ بخور کی قربان گاہ کی دہنی طرف کھڑا دکھائی دیا۔ اور جب زکریا نے اُسے دیکھا تو گھبرا گیا، اور اُس پر خوف چھا گیا۔ لیکن فرشتہ نے اُس سے کہا، اے زکریا، خوف نہ کر، کیونکہ تیری دعا سنی گئی ہے؛ اور تیری بیوی الیشبع تیرے لئے ایک بیٹا جنے گی، اور تو اُس کا نام یوحنا رکھنا۔ اور تجھے خوشی اور شادمانی ہوگی؛ اور اُس کی پیدائش پر بہتیرے خوش ہوں گے۔ کیونکہ وہ خداوند کے حضور بزرگ ہوگا، اور نہ بے اور نہ کوئی نشہ آور چیز کبھی پئے گا؛ اور وہ اپنی ماں کے پیٹ ہی سے روح القدس سے معمور ہوگا۔ اور بنی اسرائیل میں سے بہتوں کو وہ خداوند اُن کے خدا کی طرف پھیرے گا۔ اور وہ ایلیاہ کی روح اور قدرت میں اُس کے آگے آگے چلے گا، تاکہ باپوں کے دل بچوں کی طرف، اور نافرمانوں کو راست بازوں کی دانائی کی طرف پھیرے؛ تاکہ خداوند کے لئے ایک تیار کی ہوئی اُمت مہیا کرے۔ اور زکریا نے فرشتہ سے کہا، میں اس بات کو کس طرح جانوں؟ کیونکہ میں بوڑھا ہوں، اور میری بیوی بھی بہت عمر رسیدہ ہے۔ اور فرشتہ نے جواب میں اُس سے کہا، میں جبرائیل ہوں، جو خدا کے حضور کھڑا رہتا ہوں؛ اور مجھے بھیجا گیا ہے کہ تجھ سے کلام کروں، اور تجھے یہ خوش خبریاں سناؤں۔ لوقا 1:11-19۔

زکریا نے شک کیا کہ آنے والے الیاس کا پیغام پورا ہو گا۔

دیکھو، خداوند کے اُس عظیم اور بولناک دن کے آنے سے پہلے میں ایلیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجوں گا۔ اور وہ باپوں کے دل اولاد کی طرف، اور اولاد کے دل اُن کے باپوں کی طرف پھیر دے گا، ایسا نہ ہو کہ میں آ کر زمین کو لعنت سے ماروں۔ ملاکی 4:5، 6۔

سسٹر وانٹ، حزقی ایل کے نویں باب میں مہر لگائے جانے کے سیاق میں، یہ واضح کرتی ہیں کہ لاودیکہ کی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا کی قیادت کو زکریا کی ایمانی کے ذریعے بطور نمونہ کیوں ظاہر کیا گیا تھا۔

جو لوگ اپنی ہی روحانی پستی پر رنجیدہ نہیں ہوتے، نہ دوسروں کے گناہوں پر ماتم کرتے ہیں، وہ خدا کی مہر کے بغیر چھوڑ دیے جائیں گے۔ خداوند اپنے قاصدوں کو، یعنی اُن مردوں کو جن کے ہاتھوں میں ہلاکت کے ہتھیار ہیں، یہ حکم دیتا ہے: "اُس کے پیچھے پیچھے شہر میں گزرو، اور مار ڈالو: نہ تمہاری آنکھ ترس کھائے، نہ تم رحم کرو: بوڑھوں اور جوانوں کو، کنواریوں کو، ننھے بچوں کو، اور عورتوں کو بالکل ہلاک کر ڈالو: لیکن جس کسی پر نشان ہو اُس کے نزدیک نہ جانا؛ اور میرے مقدس سے شروع کرنا۔ تب انہوں نے اُن بزرگوں سے شروع کیا جو گھر کے سامنے تھے۔"

"یہاں ہم دیکھتے ہیں کہ کلیسیا—خداوند کا مقدس—سب سے پہلے خدا کے غضب کی ضرب سے متاثر ہوا۔ وہ بزرگ مرد، جنہیں خدا نے بڑی روشنی عطا کی تھی اور جو لوگوں کے روحانی مفادات کے نگہبان بن کر کھڑے رہے تھے، اپنی امانت میں خیانت کر گئے تھے۔ انہوں نے یہ مؤقف اختیار کر لیا تھا کہ ہمیں معجزات اور خدا کی قدرت کے نمایاں ظہور کے منتظر ہونے کی ضرورت نہیں، جیسا کہ پہلے دنوں میں ہوتا تھا۔ زمانے بدل گئے ہیں۔ یہ الفاظ ان کی ایمانی کو تقویت دیتے ہیں، اور وہ کہتے ہیں: خداوند نہ بھلائی کرے گا اور نہ بدی۔ وہ اپنی قوم کی عدالت کے لیے آمد کرنے کے لیے بہت رحم دل ہے۔ یوں 'سلامتی اور امن' اُن لوگوں کا نعرہ ہے جو پھر کبھی اپنی آواز نرسنگے کی مانند بلند نہ کریں گے تاکہ خدا کی قوم کو اس کی خطاؤں اور یعقوب کے گھرانے کو اس کے گناہوں سے آگاہ کریں۔ یہ گونگے کتے جو بھونکنا نہ چاہتے تھے، وہی ہیں جو ناراض خدا کے عادلانہ انتقام کو بھگتے ہیں۔ مرد، کنواریاں، اور چھوٹے بچے سب ایک ساتھ ہلاک ہو جاتے ہیں۔" Testimonies, volume 5, 211

زکریا نے تیسرے فرشتے کے پیغام پر شک کیا، جو ایلیاہ کا وہ پیغام ہے جو یوحنا بپتسمہ دینے والے کی تاریخ کو، نیز ولیم ملر کی تاریخ کو بھی، دہراتا ہے۔

پانچ مہینے

الیصابات نے اپنی حاملگی پانچ ماہ تک پوشیدہ رکھی۔

اور اُن دنوں کے بعد اُس کی بیوی الیشبع حاملہ ہوئی، اور اُس نے پانچ مہینے اپنے آپ کو پوشیدہ رکھا، اور کہا، خداوند نے میرے لیے ان دنوں میں، جب اُس نے مجھ پر نظر کی، یوں کیا ہے تاکہ لوگوں کے درمیان سے میری رسوائی دور کرے۔ اور چھٹے مہینے میں فرشتہ جبرائیل خدا کی طرف سے گلیل کے ایک شہر میں بھیجا گیا، جس کا نام ناصرت تھا۔ لوقا 1:24-26۔

زکریاہ کاہنوں کے آٹھویں فرقہ سے تھا، اور یہ اس کے بیٹے یوحنا کے آٹھویں دن ختنہ کیے جانے کے ساتھ موافق تھا، جب زکریاہ دوبارہ بولے گا۔ وہ اور اس کا بیٹا یوحنا اُن آٹھ جانوں کی نمائندگی کرتے ہیں جو نوح کی کشتی میں تھیں، اور جو پانچ مہینوں، یعنی ایک سو پچاس دن تک، طوفان کے پانیوں سے آنے والی موت سے محفوظ اور پوشیدہ رہیں۔ حمل کے ایک سو پچاس دن اور طوفان کے پانیوں کے ایک سو پچاس دن، مکاشفہ نو میں مذکور پانچ پانچ مہینوں کے دو ادوار کے ساتھ مطابقت رکھتے ہیں۔

زکریاہ اور اُس کا بیٹا یوحنا بھی اُس وقت کی نمائندگی کرتے ہیں جب لاودیکہ کی ساتویں کلیسیا آٹھویں کلیسیا، فلاڈلفیہ، میں منتقل ہوتی ہے۔ زکریاہ کی آٹھویں باری کی خدمت سے لے کر اُس کے بیٹے یوحنا کے آٹھویں دن کے ختنہ تک ایک نبوی عرصہ مراد ہے، جس میں عدد آٹھ آغاز اور انجام دونوں کی نشاندہی کرتا ہے۔ اُس نبوی عرصے کے اندر پانچ ماہ کا ایک زمانہ ہے جو پوشیدگی کے ایک دور کی نمائندگی کرتا ہے۔

نبوت کا "بولنا" عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کی نشان دہی کرتا ہے، لہذا زکریاہ اتوار کے قانون کے وقت بولتا ہے، جب اُس کے بیٹے پر مہر کی جاتی ہے، جیسا کہ ختنہ کے عمل سے ظاہر کیا گیا ہے۔ اُس تاریخ میں، اتوار کے قانون سے پہلے جب زکریاہ بولتا ہے، پانچ مہینوں کے اختتام پر، چھٹے مہینے میں مریم الیشبع کے پاس جاتی ہے اور روح القدس الیشبع کو ممسوح کرتا ہے، جو ایک عورت ہونے کے اعتبار سے خدا کی کلیسیا کے ممسوح ہونے کی نمائندگی کرتی ہے، جو عنقریب آنے والے اتوار کے قانون سے چار مہینے پہلے واقع ہوتا ہے۔

اور مریم اُن دنوں میں اُٹھ کر جلدی سے پہاڑی علاقے کو، یہوداہ کے ایک شہر میں، گئی؛ اور زکریاہ کے گھر میں داخل ہو کر الیشبع کو سلام کیا۔ اور یوں ہوا کہ جب الیشبع نے مریم کا سلام سنا تو بچہ اُس کے رحم میں اچھل پڑا؛ اور الیشبع روح القدس سے معمور ہو گئی۔ اور اُس نے بلند آواز سے پکار کر کہا، عورتوں میں تو مبارک ہے، اور مبارک ہے تیرے رحم کا پھل۔ اور یہ مجھے کہاں سے نصیب ہوا کہ میرے خداوند کی ماں میرے پاس آئے؟ کیونکہ دیکھ، جونہی تیرے سلام کی آواز میرے کانوں میں پہنچی، بچہ میرے رحم میں خوشی سے اچھل پڑا۔ اور مبارک ہے وہ جس نے ایمان لایا، کیونکہ جو باتیں خداوند کی طرف سے اُس سے کہی گئی تھیں اُن کی تکمیل ہو گئی۔ لوقا 1:39-45۔

پانچ مہینوں کے اختتام پر، الیشبع نے مریم سے "بلند آواز سے" کلام کیا، اور جبرائیل کے پیغام پر مریم کے ایمان کی ستائش کی؛ یہ وہی پیغام ہے جو آخری ایام میں تیسرے فرشتے کا پیغام ہے۔ الیشبع کے شوہر زکریاہ نے ایمانی کی تھی، لیکن مریم نے نہیں۔ مریم نے زکریاہ کے پانچ ماہ بعد جبرائیل کا پیغام سنا، اس لیے تیسرے فرشتے پر اس کے ایمان کو یوں نشان زد کیا گیا ہے کہ وہ پانچ مہینوں کے پوشیدہ پیغام کے منکشف ہونے کے بعد وارد ہوتا ہے۔ آخری ایام میں پانچ مہینوں کا پوشیدہ پیغام مکاشفہ ۹:۵ کے پہلے پانچ مہینے ہیں۔ مریم آخری ایام کی اُس کلیسیا کی نمائندگی کرتی ہے جو تیسرے فرشتے کے پیغام کو قبول کرتی ہے، اور اس میں پانچ مہینوں کی ایک خاص مہرکشائی بھی شامل ہے، جو بہت جلد آنے والے سنڈے لا کی بابت اعلان کے تقریباً چار ماہ بعد آتی ہے۔

مریم کے دیدار کے نشان ہائے راہ پر، پہلے اور دوسرے فرشتے کی تحریک—جس کی نمائندگی زکریاہ اور الیشبع کرتے ہیں—تیسرے فرشتے کی اس تحریک سے ملتی ہے جس کی نمائندگی مریم اور یوسف کرتے

ہیں۔ زکریاہ ایک ایسے کلیسا کے عہدیدار کی نمائندگی کرتا ہے جس نے تیسرے فرشتے کے پیام پر ایمان نہ رکھا، اور بڑھئی یوسف ایک ایسی تحریک کی نمائندگی کرتا ہے جس کی ترجمانی خود کفیل خدمت کے کام سے ہوتی ہے۔ ایڈونٹ ازم جس طرح شروع ہوا تھا، اسی طرح اختتام کو پہنچتا ہے، اور وہ ایک تحریک کے طور پر شروع ہوا تھا، نہ کہ ایک منظم کلیسیائی ڈھانچے کے طور پر۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تحریک، جس کی نمائندگی یوسف، مریم اور مسیح کرتے ہیں، ملیرائیٹ تحریک کے براہ راست رشتہ دار ہیں، جس کی نمائندگی زکریاہ، الیشبع اور یوحنا کرتے ہیں، اور 1863 کی بے اعتقادی کی نمائندگی زکریاہ کرتا ہے۔ 1863 پہلے اور دوسرے فرشتوں کے پیامات کے بارے میں بے اعتقادی کی نمائندگی کرتا ہے، اور تیسرے فرشتے کی تحریک مریم کے ایمان کی نمائندگی کرتی ہے۔

”آسمان سے آنے والے اُس زور آور فرشتے کی اعانت کے لیے فرشتے بھیجے گئے، اور میں نے آوازیں سنیں جو یوں معلوم ہوتا تھا کہ ہر جگہ سے بلند ہو رہی ہیں: ’اُس میں سے نکل آؤ، اے میرے لوگو، تاکہ تم اُس کے گناہوں میں شریک نہ ہو جاؤ، اور تاکہ اُس کی آفتوں میں سے کچھ تم پر نہ آئے۔ کیونکہ اُس کے گناہ آسمان تک پہنچ گئے ہیں، اور خدا نے اُس کی بدکرداریوں کو یاد کیا ہے۔‘ یہ پیغام تیسرے پیغام میں ایک اضافہ معلوم ہوتا تھا، اور اُس کے ساتھ یوں مل گیا تھا جیسے 1844 میں نصف اللیل کی پکار دوسرے فرشتے کے پیغام کے ساتھ ملی تھی۔ خدا کا جلال اُن صابر، منتظر مقدسوں پر ٹھہرا ہوا تھا، اور انہوں نے بے خوف ہو کر آخری سنجیدہ انتباہ دیا، بابل کے سقوط کا اعلان کرتے ہوئے اور خدا کے لوگوں کو اُس میں سے نکل آنے کے لیے پکارا تاکہ وہ اُس کی ہولناک ہلاکت سے بچ جائیں۔“ ابتدائی تحریریں، 277۔

دو پیغامات کے باہم متحد ہونے کی نمائندگی مریم کے الیشبع سے ملنے کے ذریعے کی گئی ہے، اور وہ مرحلہ اُس وقت آ پہنچا جب پوشیدہ پانچ مہینے آشکار ہوتے ہیں۔ یہی وہ مقام ہے جہاں دو نبوتیں باہم ملتی ہیں اور ایک ساتھ اعلان کی جاتی ہیں۔ ایک کا اعلان الیشبع نے کیا اور دوسری کا مریم نے۔ دو پیغامات کا یہ اتصال اُس وقت کی نشان دہی کرتا ہے جب نصف اللیل کی صدا دوسرے فرشتے کے پیغام کے ساتھ مل جاتی ہے، اور یہ ملیرائیٹ تاریخ میں ایکسیٹر کیمپ میٹنگ میں واقع ہوا۔

الیصابات اور پھر مریم نے اپنی اپنی منادیاں کرنے کے بعد، ”مریم قریب تین مہینے تک اُس کے ساتھ رہی، اور پھر اپنے گھر کو واپس گئی۔“ لوقا 1:56۔ ایکسیٹر سے لے کر 22 اکتوبر 1844 تک کے چھاسٹھ دنوں کا عرصہ اُن چار مہینوں سے مماثل ہے، جو اُس جلد آنے والے اتوار کے قانون پر اختتام پذیر ہوئے، جب زکریاہ نے کلام کیا۔ یہ چار مہینے نصف شب کے پکار کے پیغام کی منادی کے زمانہ کی نمائندگی کرتے ہیں، جو پانچ پوشیدہ مہینوں کے پیغام کے بعد آتا ہے۔

ملیری تاریخ میں دو پیغامات پہلے اور دوسرے فرشتے کے تھے، اور پہلے فرشتے کا پیغام ایک زمانی نبوت کی تکمیل کے ذریعے قوت بخشا گیا، جو پانچ مہینوں کی ایک مدت سے شروع ہوئی تھی، اور جو 11 اگست 1840 کو اپنی تکمیل سے دس دن پہلے تک جزوی طور پر مخفی رہی تھی، جیسا کہ یہ بات جوسایا لیچ نے بیان کی۔ دوسرے فرشتے کے پیغام کو قوت بخشنے والی چیز 1843 کی غلط پیش گوئی کی تصحیح تھی، جو ایکسیٹر کی کیمپ میٹنگ میں واقع ہوئی، جیسا کہ سموئیل سنونے بیان کیا۔

نصف شب کے پکار کی دوہری بشارت کے اعلان کو دروازہ بند ہونے سے کچھ ہی مدت پہلے کے طور پر پیش کیا گیا ہے، جو نوح کی سرگزشت میں پانچ ماہ کی ایک مدت پر منتج ہوا، جس کا اختتام کشتی کے کوہ اراراط کی چوٹی پر ٹھہرنے پر ہوا۔ نصف شب کے پکار کے اعلان کا زمانہ ان پوشیدہ پانچ مہینوں کے کھولے جانے کے بعد آتا ہے، جو 11 اگست 1840 سے دس دن پہلے واقع ہوا، اور یہ اُس وقت کے بعد بھی آیا جب خداوند نے 1843 کے چارٹ پر اُن علامات سے اپنا ہاتھ اٹھا لیا تھا جنہیں اُس نے ڈھانپ رکھا تھا۔ یکم اگست سے 11 اگست تک کے دس دن، ایکسیٹر سے 22 اکتوبر 1844 تک کے چھاسٹھ دنوں کے ساتھ مطابقت رکھتے ہیں، اور دوہرا گواہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ پوشیدہ پانچ مہینوں کے کھولے جانے کے ساتھ، اُس غلط اعلان کی اصلاح بھی شامل تھی جس نے پہلی مایوسی کو جنم دیا؛ اور یہ اُس وقت وقوع پذیر

ہوتا ہے جب مریم چھٹے مہینے میں الیشاباع سے ملتی اور اسے سلام کرتی ہے۔

سنڈے لا کے وقت، ریاستہائے متحدہ اژدہا کی مانند بولتا ہے، اسلام کا گدھا بولتا ہے، اور حقوق کی رؤیا یرمیاہ، زکریا اور حزقی ایل کے منہ سے بولتی ہے۔ سنڈے لا کے وقت حزقی ایل ایک نشان ہے، پس وہ اس جھنڈے کی نمائندگی کرتا ہے جو سنڈے لا کے وقت بلند کیا جاتا ہے۔ حزقی ایل میں لفظ "نشان" کے نو مراجع میں سے دو "سبتوں" کو اُس تقدیس کے نشان کے طور پر متعین کرتے ہیں جو الوہیت اور انسانیت کے امتزاج کی نمائندگی کرتی ہے۔

لیکن میں نے اپنے نام کی خاطر عمل کیا، تاکہ وہ قوموں کے سامنے، جن کے درمیان وہ تھے، ناپاک نہ ٹھہرے، جن کی نگاہ کے سامنے میں نے اپنے آپ کو اُن پر ظاہر کیا تھا، جب میں انہیں ملک مصر سے نکال لایا۔ پس میں نے انہیں ملک مصر سے نکلوا کر بیابان میں پہنچایا۔ اور میں نے انہیں اپنے آئین عطا کیے، اور اپنے احکام اُن پر ظاہر کیے، کہ اگر کوئی انسان اُن پر عمل کرے تو وہ انہی کے وسیلہ سے زندہ رہے گا۔

اور میں نے اُن کو اپنے سبت بھی دیے تاکہ وہ میرے اور اُن کے درمیان ایک نشان ہوں، تاکہ وہ جان لیں کہ میں ہی خداوند ہوں جو اُن کو مقدس کرتا ہے۔ لیکن اسرائیل کے گھرانے نے بیابان میں میرے خلاف سرکشی کی: وہ میرے آئین پر نہ چلے، اور انہوں نے میرے احکام کو حقیر جانا، جن پر اگر کوئی انسان عمل کرے تو اُن ہی کے سبب زندہ رہے؛ اور انہوں نے میرے سبتوں کو بہت ناپاک کیا۔ تب میں نے کہا کہ میں بیابان میں اُن پر اپنا قہر انڈیل دوں گا تاکہ اُن کو فنا کر دوں۔ لیکن میں نے اپنے نام کی خاطر ایسا کیا، تاکہ وہ اُن قوموں کے سامنے ناپاک نہ ٹھہرے جن کی نگاہ کے سامنے میں اُن کو نکال لایا تھا۔ پھر بھی میں نے بیابان میں اُن کے خلاف اپنا ہاتھ اٹھایا کہ میں اُن کو اُس ملک میں داخل نہ کروں گا جو میں نے انہیں دیا تھا، جو دودھ اور شہد سے بہتا تھا، اور جو سب ملکوں کی رونق ہے؛ اس لیے کہ انہوں نے میرے احکام کو حقیر جانا، اور میرے آئین پر نہ چلے، بلکہ میرے سبتوں کو ناپاک کیا؛ کیونکہ اُن کا دل اپنے بتوں کے پیچھے لگا ہوا تھا۔ تاہم میری آنکھ نے اُن پر رحم کیا اور اُن کو ہلاک نہ کیا، اور نہ میں نے بیابان میں اُن کا بالکل خاتمہ کیا۔ بلکہ میں نے بیابان میں اُن کی اولاد سے کہا: اپنے باپ دادا کے آئین پر نہ چلو، نہ اُن کے احکام پر عمل کرو، اور نہ اپنے آپ کو اُن کے بتوں سے ناپاک کرو۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں؛ میرے آئین پر چلو، اور میرے احکام کو مانو اور اُن پر عمل کرو؛ اور میرے سبتوں کو مقدس جانو؛ اور وہ میرے اور تمہارے درمیان ایک نشان ہوں گے، تاکہ تم جانو کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔ حزقی ایل 20:9-20۔

حزقی ایل ایک لاکھ چوالیس ہزار کے عَلم کی نمائندگی کرتا ہے، اور الوہیت کے انسانیت کے ساتھ متحد ہونے کی علامت خداوند کی "سبتیں" ہیں۔ حزقی ایل محاصرہ کے آغاز پر ایک نشان ہے، اور یروشلیم کی تباہی کے وقت بھی وہ ایک نشان ہے، جب وہ ایک عَلم کے طور پر بلند کیا جاتا ہے۔ محاصرہ کے آغاز پر، وہ لوگ بھی جو دیکھنے اور سننے سے انکار کرتے ہیں، اور اُس کی "سبتوں" کو ناپاک ٹھہراتے ہیں، ایک نشان ہیں۔

تب بنی اسرائیل کے چند بزرگ میرے پاس آئے اور میرے سامنے بیٹھ گئے۔ اور خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا کہ اے آدم زاد، اِن لوگوں نے اپنے بت اپنے دل میں قائم کر رکھے ہیں، اور اپنی بدکرداری کی ٹھوکر اپنی آنکھوں کے سامنے رکھ لی ہے؛ کیا میں ہرگز اِن کے لیے دریافت کیے جانے کے لائق ہوں؟ پس تو اُن سے کلام کر اور اُن سے کہہ، خداوند خدا یوں فرماتا ہے: بنی اسرائیل کے گھرانے میں سے جو کوئی اپنے بت اپنے دل میں قائم کرے، اور اپنی بدکرداری کی ٹھوکر اپنی آنکھوں کے سامنے رکھے، اور نبی کے پاس آئے، تو میں خداوند اُس آئے والے کو اُس کے بتوں کی کثرت کے مطابق جواب دوں گا؛ تاکہ میں بنی اسرائیل کے گھرانے کو اُن کے اپنے ہی دل کے سبب قابو میں لاؤں، کیونکہ وہ سب اپنے بتوں کے باعث مجھ سے بیگانہ ہو گئے ہیں۔

پس اسرائیل کے گھرانے سے کہہ دے، خداوند خدا یوں فرماتا ہے: توبہ کرو، اور اپنے بتوں سے پھر جاؤ؛ اور اپنی روگردانی اپنی سب مکروہات سے کر لو۔ کیونکہ اسرائیل کے گھرانے میں سے ہر ایک، یا اُس پردیسی میں سے جو اسرائیل میں مقیم ہو، جو اپنے آپ کو مجھ سے الگ کرے، اور اپنے بتوں کو اپنے دل میں قائم کرے، اور اپنی بدکرداری کی ٹھوکر اپنے سامنے رکھے، اور کسی نبی کے پاس آئے تاکہ میرے بارے میں اُس سے دریافت کرے؛ میں، خداوند، خود اسے جواب دوں گا۔ اور میں اُس شخص کے خلاف اپنا رخ کروں گا، اور اُسے نشان اور ضرب المثل بنا دوں گا، اور اُسے اپنی قوم کے درمیان سے کاٹ ڈالوں گا؛ اور تم جان لو گے کہ میں ہی خداوند ہوں۔ اور اگر نبی دھوکا کھا جائے جب وہ کوئی بات کہے، تو میں، خداوند، نے اُس نبی کو دھوکا کھلایا ہے، اور میں اُس پر اپنا ہاتھ بڑھاؤں گا، اور اُسے اپنی قوم اسرائیل کے درمیان سے ہلاک کر دوں گا۔ اور وہ اپنی بدکرداری کی سزا اٹھائیں گے: نبی کی سزا عین اُسی کی سزا کے برابر ہوگی جو اُس کے پاس دریافت کرنے آتا ہے؛ تاکہ اسرائیل کا گھرانہ پھر مجھ سے گمراہ نہ ہو، اور نہ اپنی سب خطاؤں کے سبب پھر ناپاک ہو؛ بلکہ وہ میری قوم ہوں، اور میں اُن کا خدا ہوں، خداوند خدا فرماتا ہے۔ حزقی ایل 14:1-11۔

نیش ول میں، لاؤدیکہ کے سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا کے اندر وہ لوگ جنہوں نے زکریا کی مانند ایمان نہ لایا؛ جنہوں نے ”یہ موقف اختیار کر لیا تھا کہ ہمیں معجزات اور خدا کی قدرت کے نمایاں ظہور کی، جیسا کہ سابقہ ایام میں ہوا، توقع رکھنے کی ضرورت نہیں،“ جیسا کہ 1840 سے 1844 کے عرصہ سے ظاہر کیا گیا ہے، ایڈونٹ ازم سے باہر کے لوگوں کی طرف سے اس بارے میں روبرو کیے جائیں گے کہ وہ تنبیہ دینے میں کیوں ناکام رہے۔ وہ جھوٹے امن اور سلامتی کے پیغام کی ”علامت“ بن جاتے ہیں، جو حکیم اور نادان کی علیحدگی کو نمایاں کرتی ہے، جیسا کہ ایکسیٹر کی کیمپ میٹنگ میں دو متقابل خیموں کے ذریعہ ظاہر کیا گیا۔ وہ بت پرستی اور بغاوت کی ایک ”علامت“ اٹھاتے ہیں، جبکہ حزقی ایل سچی نبوتی تنبیہ کا پیغام اٹھاتا ہے۔ محاصرہ کے اختتام پر، جب یروشلم تباہ کیا جاتا ہے، جو سنڈے لا کی نمائندگی کرتا ہے، بغاوت کی علامت وحش کا نشان ہے اور فرمانبرداری کی علامت خدا کی مہر ہے۔

اتوار کے قانون پر ایڈونٹ ازم کے لیے مہلت توبہ پوری طرح بند ہو جاتی ہے، اور وہاں راست بازوں اور شریروں کی ایک علامت ہے جس سے وہ نشان زدہ کیے جاتے ہیں۔ جلد آنے والے اتوار کے قانون پر مہلت توبہ کا اختتام اُس اختتام مہلت کی تمثیل ہے جب میکائیل کھڑا ہو گا، اور وہاں انبوه کثیر کی موت کی علامت جوج اور ماجوج کے ذریعے ظاہر کی گئی ہے۔

اور جو مسافر اُس ملک میں سے گزریں گے، جب کوئی کسی انسان کی ہڈی دیکھے گا، تو وہ اُس کے پاس ایک نشان قائم کر دے گا، یہاں تک کہ دفن کرنے والے اُسے وادی ہامون جوج میں دفن کر دیں۔ اور شہر کا نام بھی ہامون ہوگا۔ یوں وہ اُس ملک کو پاک کریں گے۔ حزقی ایل 39:15، 16۔

عہد کی علامت حزقی ایل کے سینتیسویں باب میں متعین کی گئی ہے، جہاں مردہ ہڈیوں کی وادی کو زندگی بخشی جاتی ہے اور دو لکڑیاں آپس میں ملا دی جاتی ہیں۔ ہڈیوں کو اسلام کے ایک پیغام کے ذریعے زندگی بخشی جاتی ہے، جو چار ہواؤں کے طور پر ظاہر کیا گیا ہے؛ یوں یہ 11 اگست 1840 کی تمثیل بنتا ہے۔ دو لکڑیوں کو ایک میں جمع کیا جاتا ہے، اور یوں یہ دوسرے فرشتے کے پیغام کے ساتھ نصف اللیل کی صدا کے پیغام کے اتصال کی نمائندگی کرتا ہے۔ ہڈیاں پہلے فرشتے کی تقویت ہیں اور دو لکڑیاں دوسرے فرشتے کی تقویت ہیں۔ اس کے بعد خدا کے لوگ اُس کے آخری ایام کے برگزیدہ اہل عہد ہوتے ہیں، جن کی نمائندگی یوحنا کرتا ہے، ایک لاکھ چوالیس ہزار کے طور پر۔

مزید برآں میں اُن کے ساتھ سلامتی کا ایک عہد باندھوں گا؛ وہ اُن کے ساتھ ابدی عہد ہوگا؛ اور میں اُنہیں قائم کروں گا، اور اُنہیں بڑھاؤں گا، اور اپنا مقدس اُن کے درمیان ہمیشہ کے لیے قائم کروں گا۔ میرا خیمہ سکونت پھی اُن کے ساتھ ہوگا؛ بلکہ میں اُن کا خدا ہوں گا، اور وہ میرے لوگ ہوں گے۔ اور جب میرا مقدس اُن کے درمیان ہمیشہ کے لیے قائم ہوگا، تو قومیں جان لیں گی کہ میں، خداوند، اسرائیل کو مقدس ٹھہراتا ہوں۔ حزقی ایل 37:26-28۔

الوہیت اور انسانیت کے امتزاج کی نمائندگی خدا کے کلام میں گونا گوں طریقوں سے کی گئی ہے، اور اس کی ایک تمثیل یہ ہے کہ ”روح کا قلعہ“، جو انسان کی اعلیٰ فطرت کے اندر واقع ہے، خدا کے مقدس قلعہ کے ساتھ پیوست ہو جاتا ہے۔ جب آسمانی تخت گاہ، جو خدا کے قلعہ کی نمائندگی کرتی ہے، انسان کی اعلیٰ فطرت کے قلعہ کے ساتھ متحد ہو جاتی ہے، تو خدا کے لوگ ”مقدس ٹھہرتے“ ہیں اور وہ ”ہمیشہ تک اُن کے درمیان“ سکونت کرتا ہے۔

اس کے بعد حرقی ایل باپ سینتیس کے بعد باب اڑتیس اور انتالیس پیش کرتا ہے، جہاں وہ جوج اور ماجوج کو نوع انسان کے اُس اتحاد و ائتلاف کی علامتوں کے طور پر بیان کرتا ہے جو خدا کی برگزیدہ عہد کی قوم سے باہر ہیں۔ باب چالیس میں باب سینتیس کے عہد کی قوم کو ایک ایسے ہیکل کے طور پر پیش کیا گیا ہے جو پوری زمین کو بھر دیتا ہے۔ باب اڑتیس سے چالیس تک ایام آخر میں خدا کی عہد کی قوم کے اٹھ کھڑے ہونے کی نمائندگی کرتے ہیں، جیسا کہ اعداد 38 اور 40 سے ظاہر کیا گیا ہے۔

ہم ان امور کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔